الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

مورخہ 4 مئی 2017ء

پریس ریلیز

عنوان: چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان کے خیبر پختونخوا کے دورہ کے دوران فیلڈ آفیسران نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (DRO) لگانے کی تجویز دی۔

آج چیف الیکشن کمشنر صاحب نے صوبہ خیبر پختونخوا کا دورہ کیا اور خیبر پختونخوا اور فاٹا کے تمام ریجنل الیکشن کمشنرز/ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز اور الیکشن آفیسرز سے ملاقات کی۔ چیف الیکشن کمشنر کا پنجاب کے بعد یہ دوسرا دورہ ہے۔ اور رمضان کے بعد صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کا دورہ کریں گے۔ ان دوروں کا مقصد جنرل الیکشن 2018ء کے حوالے سے چاروں صوبوں اور فاٹا میں الیکشن کمیشن کے فیلڈ افسران سے بالمشافہ ملاقات اور تیاریوں کا جائزہ لینا ہے۔ اس موقع پر چیف الیکشن کمشنر نے خیبر پختونخوا اور فاٹا کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا الیکشن کمیشن کے افسران اور ملازمین دن رات ایک کر کے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس لیئے دوسرے محکموں کی طرح الیکشن کمیشن کے ملازمین کا بھی حق ہے کہ ان کی تنخواہوں میں فالفور خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔ "اس موقع پر میں حکومت پاکستان سے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ الیکشن کمیشن کے ملازمین کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔" چیف الیکشن کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

چیف الیکشن کمشنر نے خطاب میں مزید کہا کہ ہم نے جنرل الیکشن 2018ء کیلیئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی ہے اس میں افسران اور پولنگ اسٹاف کی تربیت بھی شامل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے تمام افسران کی ٹریننگ کا سلسلہ چند ماہ سے مستقل بنیادوں پر شروع ہے۔ انھوں نے کہا کہ ابھی حال ہی میں ہم نے ملک کے تمام پولنگ سٹیشنز کا (GIS) سروے کا کام تقریباً مکمل کرلیا ہے اور اس میں الیکشن کمیشن کے سٹاف کی دن رات کی کوششیں شامل ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر نے خیبر پختونخوا کے ضلعی اور فاٹا کے ایجنسی افسران سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم نے ایک باقاعدہ مانیٹرنگ ونگ تشکیل دیا ہے جو الیکشن کے ہر مرحلہ میں ہر جگہ بھرپور مانیٹرنگ کرے گا۔ انہوں نے کہا جن علاقوں کی انتخابی فہرست میں خواتین کے ووٹ مردوں کی نسبت کم ہیں ان پر بھی کام کریں اور ان کو جلد از جلد ووٹر لسٹ میں شامل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کا کام عنقریب مکمل ہونیوالا ہے اس لیئے آپ حلقہ بندیوں کیلیئے اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کرلیں۔

جاری صفحہ 2 پر

انہوں نے مزید کہا کہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (آر۔ایم۔ایس) کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں کیونکہ نئے آنے والے قانون 2017ء کے تحت اس سسٹم کو لازمی قرار دیا جا چکا ہے۔ اس لیئے اب آپ اس سسٹم کو سمجھیں اور اس کا 2018ء کے الیکشن میں بھرپور استعمال کریں۔ ہم نے الیکشن میٹریل کی خریداری کے اختیارات بھی صوبوں کو دے دیئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چاروں صوبوں میں ریجنل الیکشن کمشنرز/ضلعی الیکشن کمشنرز اور ایجنسی الیکشن کمشنرز صاحبان کے دفاتر تبدیل کیئے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی اچھی اور جدید ہیوی ڈیوٹی گاڑیاں بھی تمام فیلڈ افسران کو مہیا کی جا رہی ہیں۔ سٹرونگ روم اور سٹور بھی ڈویژن کی سطح پر بنائے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹیوں کو بھی فعال کیا جا رہا ہے، نئے انتخابی قوانین الیکشن 2017ء میں الیکشن کمیشن کو انتظامی، معاشی اور خود مختاری بھی حاصل ہونیوالی ہے۔ اس کے تحت تمام ڈپٹی کمشنرز/ پولیٹکل ایجنٹ اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسرز پر الیکشن کمیشن کا اختیار حاصل ہو رہا ہے۔

انہوں مزید کہا کہ آپ خود عتمادی کے ساتھ آنے والے 2018ء عام انتخابات میں اپنے قومی فریضہ کو بخوبی ادا کریں تا کہ آپ کا نام پاکستان کی تاریخ میں روشن رہے۔

فیلڈ افسران ریجنل الیکشن کمشنرز اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نے چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان سے ملاقات کے دوران ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (DRO) لگانے کی تجویز دی۔

چیف الیکشن کمشنر کے ہمراہ دورے میں سیکرٹری الیکشن کمیشن بابر یعقوب فتح محمد اور الیکشن کمیشن کے اعلیٰ افسران بھی شامل تھے۔ چیف الیکشن کمشنر کے خطاب کے بعد سیکرٹری الیکشن کمیشن نے میڈیا کے نمائندوں کو چیف الیکشن کمشنر کے چاروں صوبوں کے دوروں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اور الیکشن 2018ء کی تیاریوں کے سلسلے میں میڈیا کے نمائندوں کو الیکشن کمیشن کی تیاریوں سے آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔